

آخری آرزو

میں چاہتا ہوں، مرنے کے بعد مجھے وہ شخص غسل دے:



جس نے منبر و محراب کی عظمت کو داغدار نہ کیا ہو۔



جو کبھی انگریزی فوج میں بھرتی ہو کر ملک معظم کی حکومت کے لیے نہ رہا ہو۔



جس کا اور ہدنا بیکھونا صرف اسلام ہو۔



مجھے وہ شخص کفن پہنانے:



جس کی غیرت نے کبھی کفن نہ پہنانا ہو۔



مجھے وہ اشخاص کندھادیں:



جو ظلم و جور کے خلاف لڑتے رہے ہوں اور جن کے ہاتھ میں ظلم و جور کی بیخ کرنی



کے بعد اس ملک کے مستقبل کی عنان ہو۔



میرا قلم اس شخص کو دیا جائے:



جو اس کوتیشہ کو بکن بنا سکے، جس کو ہو سے لکھنے کا سلیقہ آتا ہو۔



مجھے وہاں دفن کیا جائے:



جہاں گورکن قبر کی مٹی فروخت نہ کرتے ہوں۔



مجھے وہ دوست لحد میں اتاریں:



جود فنانے کے بعد بھول جانے کی تاریخی اداوں سے واقف ہوں۔



کوئی حکمران میری قبر پر فاتحہ نہ پڑے



میری قبر پر ایک ہی کتبہ لکھا جائے:



”یہاں وہ شخص دفن ہے جس کی زندگی تمام عمر عبرتوں کا مرقع رہی ہے۔“



شورش کا شمسیری